ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقد 'پستکاین' کتاب میلہ اختتام پذیر

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے منعقدہ 'پستکاین' کتاب میلہ آج اختتام پذیر ہوا۔ اس آٹھ روزہ میلے کا موضوع اس بار بچوں کے ادب پر مرکوز تھا۔ 'اپنے پسندیدہ مصنف سے ملو' پروگرام کے تحت مختلف اسکولوں کے بچوں کو بچوں کے نامور مصنفین بالسوروپ راہی، دیوک رمیش، کشا شرما، کمل جیت نیلو، پارو آنند اور اردو کے معروف ادیب اسد رضا کو ہر روز سننے کا موقع ملا۔ اسد رضا نے بچوں کو اپنی کہانی ننھے منوں کی سرکار سنائی اور انھیں مصنف بننے کے لیے ضروری تیاری کے بارے میں بھی بتایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بچے اپنی روزمرہ کی باتیں ڈائری میں لکھنے کی عادت بنا لیں تو وہ آہستہ آہستہ اچھے مصنف بن سکتے ہیں۔ انہوں نے موجود بچوں کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ بچوں کے ادبی پروگرام میں بچوں کے نامور مصنف یوگیندر دت شرما کی صدارت میں دیشا گروور، گھمنڈی لال اگروال، رشی راج، سوریہ ناتھ سنگھ، ویدمترا شکلا اور ویلو سراوانن نے اپنی تخلیقات پیش کیں۔ سوریہ ناتھ سنگھ نے 'بھولئی کا کا' کہانی سنائی جو بھولئی نامی کردار پر مرکوز تھی جو شام کو بھول جانے کی عادت سے پریشان تھا۔ اس بھول کی عادت کی وجہ سے بہت سے دلچسپ حالات پیدا ہوئے جنھیں سن کر بچے لطف اندوز ہوئے۔ دیشا گروور، ویدمترا شکلا، گھمنڈی لال اگروال اور یوگیندر دت شرما نے بچوں کو مختلف موضوعات پر نظمیں سنائیں۔ ویدمترا شکلا کی ناگارانی گیڈ مِنلیو پر مبنی نظم سنائی گئی جسے بچوں نے بہت پسند کیا۔ رشی راج نے کارگل جنگ میں شہید انوج نیر کی قربانی کی کہانی بیان کرتے ہوئے بچوں میں ملک کی خدمت کے لیے جوش پیدا کیا۔ ویلو سراوانن نے اپنی کہانی میں زمین اور آسمان کے درمیان تعلق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک کہانی کو بیان کیا ہے۔ سی سی آر ڈی کے تعاون سے پیش کیے گئے 'آزادی کے رنگ بال کلاکاروں کے سنگ' کے عنوان سے ثقافتی پروگراموں کی ایک سیریز میں کلاسیکی گائیکی پیش کی گئی۔

'پستکاین' کتاب میلہ کے آخری روز شرکا اور بچے گروپ پوز دیتے ہوئے